جادِ لذی الفقر متصل بذی رَحِم — منابع السلم منقطع عن العتب
سلوک کرتے فقیروں سے رشتہ داروں سے — کفیل امن تھے اور دور فتنہ کاروں سے

مرفوع عزتہ محفوظ عفتہ — عدوہ بین موضوع و مضطرب
بلند درجہ تھا محفوظ ان کی عزت تھی — ہمیشہ دہر میں دشمن کو ان کے ذلت تھی

خلاصۃ الامر انی ما وجدت لہ — مماثلا فی سجایا الانس یا بابی
خلاصہ یہ کہ مماثل نہیں ملا اُن کا — "ہمارے باپ ہوں قربان اپنے اے مولا"

صلی علیہ امام الرسل خاتمھم
بریں امام رسل رحمتِ غفور بود

وسلم اللہ لا یختص بالحقب
سلام آثم ناظم بر آں حضور بود

---

## قطعہ

(از مولوی عابد حسین صاحب عابدؔ گیاوی ناظمی متعلم جماعت ہشتم سکرٹری ارالطالع)

تابکے خوابِ تغافل میں رہے گا مسلم! — ہوش میں آکے ذرا دیکھ تو پستی اپنی
پائے تحقیر سے ٹھکراتی ہے دنیا تجھکو — اور تو بھول گیا قوم پرستی اپنی
جامۂ ذلت و ادبار کے ٹکڑے کردے — شانِ اسلام میں کر یاد وہ ہستی اپنی
ایسی کوشش ہو کہ گذری ہوئی طاقت آجائے — جامِ رفعت میں ہو پھر بادہ پرستی اپنی

پھونک دے قوم میں پھر روح نئی اے عابدؔ
اپنی صہبائے ترقی سے ہو مستی اپنی